۷۲

بہتر فرقے ہمیشہ جہنّم میں

مُصنّف
مولانا رضوان احمد نوری شریفی

72

الجامعة البرکاتیہ

باسمہٖ تعالیٰ

مصنّف

الجامعۃ البرکاتیہ
پوسٹ گھوسی ضلع مئو (یو. پی.)

ناشر

آل انڈیا بزم گلزارِ ملّت ناگ پور

نام کتاب : بہتر فرقے ہمیشہ جہنم میں
مصنف : مولانا رضوان احمد صاحب نوری شریفی
شیخ الادب دارالعلوم اہلسنت شمس العلوم
وبانی الجامعۃ البرکاتیہ پوسٹ گھوسی ضلع مئو۔ (یوپی)
کمپوزنگ : محمد بلال اشرف قادری گھوسی
تعداد : گیارہ سو
سن طباعت : ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ/ اکتوبر ۲۰۱۳ء
صفحات : ۱۱۲
قیمت :

ملنے کے پتے
کتب خانہ امجدیہ
۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۔ ۶

تقریظ جلیل

قاضی القضاۃ تاج الشریعہ حضور مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب قادری ازہری
قائم مقام حضور مفتی اعظم، أفاض اللہ علینا من برکاتہما۔
صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء وصدر مفتی مرکزی دار الافتاء بریلی شریف

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وآلہ وصحبہ الکرام أجمعین ومن تبعھم بإحسان إلی یوم الدین۔

میں نے زیر نظر کتاب ''بہتر فرقے ہمیشہ جہنم میں'' کا پیش لفظ پڑھوا کر بغور سنا، اس سے پہلے اس مضمون کی کچھ قسطیں بھی سن چکا ہوں، بحمدہ تعالیٰ یہ رسالہ اہل سنت وجماعت کیلئے بہت مفید ہے خصوصاً اس کا پیش لفظ جس میں پوری کتاب کا اجمالی جائزہ لیا گیا سب سے پہلے پڑھنے کے قابل ہے۔ مجیب سلمہ القریب المجیب نے مذہب اہل سنت وجماعت کی خوب تائید کی اور حدیث افتراق امت کا صحیح مفہوم آیات واحادیث سے اور شراح حدیث کے اجماعی کلمات سے خوب آشکار کیا، اور اس خود ساختہ تحقیق جس کے اندر صلح کلیت کو چھپانے کی کوشش کی گئی اور بزور زبان اسی کو مفہوم حدیث ٹھہرانا چاہا اس کا پردہ فاش کیا۔ اس خود ساختہ تحقیق کی حمایت پر مضمون نگاری ونشر واشاعت کے ذریعہ سے جو لوگ کمر بستہ ہوئے وہ بھی بے نقاب ہوئے، عوام اہل سنت اس پیش لفظ کو بار بار پڑھیں اور جو افراد صلح کلیت کی حمایت پر کمر بستہ ہیں اور اس کے لیے وہ جو وسائل اختیار کر رہے ہیں ان سے ہوشیار رہیں اور مسلک اہل سنت جس کا دوسرا نام اس دور میں مسلک اعلیٰ حضرت ہے پر قائم رہیں اور اپنی شناخت برقرار رکھیں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر دے اور اس کتاب کو قبول عام بخشے "ویرحم اللہ عبدا قال آمینا"۔ قال بفمہ وأمر برقمہ۔

محمد اختر رضا قادری ازہری غفرلہ القوی
۲۵/ جمادی الأولی ۱۴۳۴ھ مطابق ۸/ اپریل ۲۰۱۳ء

الظاهر علیه وان کان الأولیٰ ان یحمل علی کل الیهود و کل النصاریٰ بعد
بعثه عیسیٰ علی السلام. ولایجب لما نقل فی سبب الآیة ان یهود یا
خاطب النصاریٰ بذالك فانزل الله هذه الآیة. ان لا یراد بالآیة سواه اذا
امکن حمله علی ظاهره وقوله "وقالت الیهود لیست النصاریٰ علی شئ"
یفید العموم فما الوجه فی حمله علی التخصیص ومعلوم من طریقه
الیهود و النصاریٰ أنهم منذ کانوا فهذا قول کل فریق منهما فی الآخر"
(اس میں اختلاف یہ ہے کہ وہ کون ہیں جو اللہ کی مراد ہیں، آیا وہ ہیں جو حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی بعثت کے بعد تھے یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں
تھے اور ظاہر ہے کہ حق یہ ہے کہ اس پر ظاہر میں کوئی دلیل نہیں ہے اگر پہلے ہوں یعنی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد تمام یہود و نصاریٰ پر محمول کیا جائے اور
ضروری نہیں کہ آیت کے سبب کے نزول میں جو منقول ہے کہ ایک یہودی نے نصاریٰ
کو اس سے خطاب کیا، آیت سے اس کے علاوہ کو مراد نہ لیا جائے جب اس کو ظاہر
پر کرنا محمول ممکن ہے، اور "قالت الیهود لیست النصاریٰ علی شئ" عموم کا فائدہ
دے رہا ہے تو تخصیص پر محمول کرنے کی کیا وجہ ہے اور یہ معلوم ہے کہ یہود و نصاریٰ
جب سے ہوئے ان میں کا ہر فریق دوسرے کے بارے میں یہی کہتا۔

اس سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ یہود و نصاریٰ میں سے کسی گروہ اور فرقہ کی
تخصیص نہیں لہٰذا پورے یہود و نصاریٰ کا ایک دوسرے کے بارے میں یہی عقیدہ تھا
جس کی بنیاد پر ان کے کافر ہونے میں شبہ نہیں، اس کے علاوہ ''ولا تکونوا اول کافر بہ''
کی تفسیر میں علامہ موصوف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "سابعها :اول کافر به من
الیهود لأن النبی صلی الله علیه وسلم قدم المدینة و بها قریظة و
النضیر فکفروا به ثم تتابعت سائر الیهود علیٰ ذلك الکفر. فکأنه قیل
أول من کفر به من اهل الکتاب" (ساتواں قول یہ ہے کہ یہودیوں میں سے

پہلے کافر، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور مدینہ میں قریظہ و
نضیر تھے تو ان سبھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا پھر باقی تمام یہودیوں نے
اس کفر پر متابعت کی گویا کہا گیا اہل کتاب میں سے پہلے کافر نہ ہو) اس لیے عبارت
سے معلوم ہوا کہ تمام یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کر کے کافر ہوئے۔

اس کے علاوہ تفسیر بیضاوی میں "غیر المغضوب علیهم و الضالین" کی
تفسیر میں علامہ قاضی بیضاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "وقیل المغضوب علیهم
الیهود لقوله تعالیٰ فمنهم من لعنه الله و غضب علیه والضالین
النصاریٰ لقوله تعالیٰ قد ضلو ا من قبل و اضلوا کثیر اً و قد روی
مرفوعاً" (اور کہا گیا ہے کہ مغضوب علیهم، یہود ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے
ان کے بارے میں فرمایا: "فمنهم من لعنه الله و غضب علیه" (تو ان میں
سے وہ ہیں جن پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے) اور ضالین، نصاریٰ ہیں اس لیے
کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا" قد ضلو امن قبل و اضلوا
کثیراً" (اس سے پہلے گمراہ ہو چکے اور بہتوں کو گمراہ کیا) اور بیضاوی شریف کے
حاشیے پر اس حدیث شریف کا ذکر ہے جس کی طرف علامہ قاضی بیضاوی علیہ الرحمہ نے
''وقد روی مرفوعاً'' سے اشارہ کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
: "اَلْمَغْضُوْبُ عَلَيْهِمُ اَلْيَهُوْدُ وَالضَّآلِّيْنَ النَّصَارٰیٰ" (مغضوب علیهم،
یہود ہیں اور ضالین، نصاریٰ ہیں)

ان دلائل کے علاوہ اور بھی دلائل ہیں جو یہ اعلان کر رہے ہیں کہ حضور اقدس صلی
اللہ علیہ وسلم نے یہود کے جن بہتر فرقوں کا ذکر فرمایا وہ سب کے سب کافر و گمراہ ہیں اور
راقم الحروف نے انھیں گمراہ اور کافر فرقوں کے بارے میں قرآنی آیتوں کو پیش کیا ہے،
اگر اس کے خلاف کوئی آیت یا حدیث محترم موصوف کے ذہن شریف میں ہو جس میں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں یہود و نصاریٰ کے کسی گروہ کے مومن